سوال

(248) نفاس والی عورت اور اس کے بچے پر نماز جنازہ کی ترتیب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نفاس والی عورت اپنے بچے کے ساتھ فوت ہوجائے تو ان پر نماز جنازہ پڑھنے کی ترتیب کیا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نفاس والی عورت اور اس کا بچہ فوت ہوجائیں اور ان دونوں کو نماز جنازہ کے لیے لایا جائے تو اس میں قدرے تفصیل ہے۔ اگر بچہ مذکر ہو تو اس کو امام کی طرف رکھا جائے گا اور اگر وہ بچہ مؤنث ہو تو اس کی ماں کو امام کی طرف مقدم کیا جائے گا کیونکہ اس کی ماں اس سے بڑی ہے اور بڑے کو افضلیت حاصل ہوتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کَبِّر کَبِّر"[1] "بڑے کو حق دو بڑے کو حق دو۔"

اس حدیث کو بخاری و مسلم نے بیان کیا ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (3002) صحیح مسلم رقم الحدیث (1669)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 228

محدث فتویٰ